خلاصۂ درس: ۴۱

- مقدار سے شباہت رکھنے والی چیز کے ابہام کو رفع کرنے کے لئے بھی تمیز آتی ہے جیسے: مَا فِي السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَاباً اور عَلَى التَّمْرَةِ مِثْلُهَا زَبَداً (کھجور کے اوپر اسی کے برابر جھاگ ہے)۔
- غیر مقدار سے رفع ابہام کرے جیسے: عِنْدِي سِوَارٌ ذَهَباًاور هٰذَا خَاتَمٌ حَدِيْداً۔

✍ **تمیز کی دوسری قسم نسبت** کے ابہام کو رفع کرتی ہے اور یہ جملہ میں ہوتا ہے یا شبہ جملہ میں جیسے: طَابَ زَيْدٌ نَفْساً اَوْ عِلْماً أو خُلْقاً اور زَيْدٌ طَيِّبٌ نَفْساً.

✍ فعل تعجب کے بعد آنے والے اسم کا نصب ہونا بھی تمیز نسبت کے باب سے ہے جیسے: مَا أَحْسَنَهُ وَجْهاًاور لِلّٰهِ دَرُّهُ فَارِساً۔اسی طرح اسم تفضیل کے بعد آنے والے اسم کا منصوب ہونا بھی جیسے: زَيْدٌ أَحْسَنُ وَجْهاً.

✍ **تمیز ذات کا حکم**

تمیز ذات کو نصب دینا بھی جائز ہے تمیز کی بنیاد پر جیسے: عِنْدِي رِطْلٌ زَيْتاً اور جر دینا بھی جائز ہے ایک مِنْ زائدہ داخل کر کے جیسے: عِنْدِي رِطْلٌ مِنْ زَيْتٍ یا اس کی طرف ممیز کی اضافت دے کر جیسے: عِنْدِي رِطْلُ زَيْتٍ اور عِنْدِي سَاعَةٌ ذَهَباً أو مِنْ ذَهَبٍ أو سَاعَةُ ذَهَبٍ.

- لیکن مقدار میں زیادہ تر نصب اور غیر مقدار میں زیادہ تر جر کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔

✍ **تمیز نسبت کا حکم**

نسبت کی تمیز کو نصب دینا بھی جائز ہے اور مِنْ زائدہ لگا کر جر دینا بھی جائز ہے جیسے: خَيْرُ الْأَعْمَالِ أَكْثَرُهَا فَائِدَةً أو مِنْ فَائِدَةٍ.

✍ **تمیز کا عامل**

تمیز ذات کے نصب کا عامل خود وہی ذات ہے جس کے ابہام کو تمیز رفع کرتی ہے جیسے: عِنْدِي عِشْرُونَ دِرْهَماًمیں عِشْرُونَ.

اور تمیز نسبت کے نصب کا عامل وہ فعل یا شبہ فعل ہے جو جملہ میں مسند واقع ہوتا ہے جیسے: طَابَ زَيْدٌ عِلْماً میں طَابَ اور زَيْدٌ طَيِّبٌ نَفْساًمیں طَيِّبٌ۔